بُری صحبت کا وبال

10/26/2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اعتکاف کی نیّت کر لیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سحری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضمناً جائز ہو جائیں گی۔ اعتکاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ "**شامی**" میں ہے: "اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا یا سونا چاہے تو اِعتکاف کی نیّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)"۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً یعنی قِیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا، جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہو گا۔ (ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ...الخ، ۲/۲۷، حدیث: ۴۸۴)

چارۂ بے چارگاں پر ہوں دُرودیں صد ہزار
بے کسوں کے حامی و غمخوار پر لاکھوں سَلام

(وسائلِ بخشش، ص ۶۰۱)

www.dawateislami.net

مختصر وضاحت: امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب **"وسائلِ بخشش"** کے شعر کا معنیٰ یہ ہے کہ بے بسوں اور مجبوروں کے مددگار آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہزاروں بار دُرُود ہوں اور بے یار و مددگاروں کے حمایتی اور اُن سے ہمدردی کرنے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثَواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثَواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دَھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

بُری صحبت کا انجام

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مَوْلانا ابُو بلال محمّد الیاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تصنیف "نیکی کی دعوت" کے صفحہ نمبر 290 پر فرماتے ہیں: پنجاب (پاکستان) کے ایک محلّے میں ایک عجیب و غریب بدبُو (Bad-smell) محسوس ہونے لگی، عَلاقے والوں کی خوب جُستجو کے بعد کہیں جا کر بدبُو کا سُراغ مِلا، وہ بدبُو ایک بند گھر سے آرہی تھی۔ چُنانچِہ پولیس کو اِطّلاع دی گئی۔ جب پولیس والے لوگوں کی موجودگی میں تالا توڑ کر گھر کے اندر داخِل ہوئے تو یہ دیکھ کر سب کے رونگٹے کھڑے ہوگئے کہ وہاں چارپائی پر ایک جوان آدمی کی لاش پڑی تھی اور اس کے بعض حصّے گل سَڑ چکے تھے اور ان میں کیڑے رِینگ رہے تھے۔ یہ منظر دیکھ کر بچّوں سمیت کئی افراد بے ہوش ہوگئے۔ تحقیق کرنے پر پتا چلا کہ یہ نوجوان محنت مزدوری کرنے کے لئے اِس عَلاقے میں آیا تھا، کرائے کے مکان میں رِہائش پذیر تھا اور بعض جُواریوں سے اس کی دوستی تھی۔ ایک دن یہ نوجوان اپنے دوستوں سے جُوے میں بَہُت ساری رقم جیت گیا، ہارے ہوئے جواری دوستوں نے ہاری ہوئی رقم لُوٹنے کے لئے اس کے گلے میں پھندا کَسا اور بجلی کے کرنٹ لگا لگا کر موت کے گھاٹ اُتار دیا، پھر اسے بے گور و کفن چھوڑ کر تالا لگا کر فرار ہوگئے۔ (نیکی کی دعوت، ص ۲۹۰)

اے جُواری تُو جُوئے سے باز آ ورنہ پھنس جائے گا جس دن تُو مرا
تُو نشے سے باز آ مت پی شراب دو جہاں ہو جائیں گے ورنہ خراب
ہو گیا تجھ سے خدا ناراض اگر قبر سُن لے آگ سے جائیگی بھر

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۷۱۳-۷۱۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ بُری صحبت (Company) میں اُٹھنا بیٹھنا کس قدر

www.dawateislami.net

ہلاکت و بربادی کا سبب اور بُری صحبت میں رہنے والے نادانوں کا کس قدر بھیانک اَنجام ہوتا ہے۔ بِلاشُبہ بُری صحبت انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتی، بُرے لوگوں کی صحبت میں بیٹھنا گویا آفتوں، بلاؤں اور مصیبتوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔ بسا اوقات یہی بُرے دوست اپنے فائدے کی خاطر اپنے ہی ساتھیوں کے جانی دشمن بن کر ان سے جینے کا حق چھین لیتے ہیں اور انتہائی اذیّت کے بعد موت کے گھاٹ اُتار دیتے ہیں اور یوں بُرے دوستوں کی صحبت میں رہنے والے معاشرے میں نشانِ عبرت بن جاتے ہیں۔ ابھی ہم نے جواریوں کی صحبت میں رہنے والے شخص کی عبرت ناک موت کی حکایت سُنی، ہمیں چاہیے کہ بُرے دوستوں بالخصوص جواریوں کی صحبتِ بد سے دُور رہیں کہ جُوئے کی آفت میں مبتلا افراد اپنی محنت سے کمائی ہوئی ساری جمع پونجی لُٹانے کے ساتھ ساتھ کثیر نُقصانات کا سامنا کرتے ہیں، جیسا کہ

جُوئے کے دنیوی نقصانات

تفسیر صِراطُ الجنان جلد 3 صفحہ 24 پر ہے کہ (1) جُوئے کی وجہ سے جُوئے بازوں میں بُغض، عداوت اور دشمنی پیدا ہو جاتی ہے اور بسا اوقات قتل و غارت گری تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ (2) جُوئے بازی کی وجہ سے مالدار انسان لمحوں میں غُربت و اَفلاس کا شکار ہو جاتا ہے، خُوشحال گھر بدحالی کا نظارہ پیش کرنے لگتے ہیں، اچھا خاصا آدمی کھانے پینے تک کا محتاج ہو کر رہ جاتا ہے، معاشرے میں اس کا بنا ہوا وقار ختم ہو جاتا ہے اور سماج میں اس کی کوئی قدر و قیمت اور عزّت باقی نہیں رہتی۔ (3) جُوئے باز نفع کے لالچ میں بکثرت قرض لینے اور کبھی کبھی سُودی قرض لینے پر بھی مجبور ہو جاتا ہے اور جب وہ قرض ادا نہیں کر پاتا یا اسے قرض نہیں ملتا تو وہ ڈاکہ زَنی اور چوری وغیرہ میں مُبتلا ہو جاتا ہے، حتّٰی کہ جُوئے باز چاروں جانب سے مصیبتوں میں ایسا گھر جاتا ہے کہ بالآخر وہ خودکشی کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے

(صراط الجنان، ۳/ ۲۴)

www.dawateislami.net

آیئے! جُوئے کی مذمت پر مشتمل 2 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنئے اور عبرت حاصل کیجئے۔ چنانچہ

1. ارشاد فرمایا: جس نے نَرْدْ شِیْر (جُوئے کا ایک کھیل) کھیلا تو گویا اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ڈبو دیا۔ (مسلم، کتاب الشعر، باب تحریم اللعب بالنردشیر، ص ۹۵۵، حدیث: ۲۲۶۰)

2. ارشاد فرمایا: جو شخص نرد کھیلتا ہے پھر نماز پڑھنے اُٹھتا ہے، اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو پیپ اور سُوَر کے خون سے وضو کر کے نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے۔ (مسند امام احمد، احادیث رجال من اصحاب النبی، ۹/۵۰، حدیث: ۲۳۱۹۹)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں جُوئے اور جواریوں سے دُور رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور اچھے لوگوں کی صُحبت میں رہتے ہوئے اپنی زندگی نیکیوں میں بسر کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مشہور کہاوت ہے کہ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ بس صحبت کا بھی کچھ ایسا ہی اثر ہوتا ہے کہ جیسی صحبت ویسا اثر کیونکہ اَلصُّحْبَۃُ مُؤَثِّرَۃٌ یعنی صحبت اپنا اثر رکھتی ہے۔ جس خوش نصیب کو اچھی صحبت نصیب ہو جائے تو اس کے تو وارے ہی نیارے ہو جاتے ہیں کہ اچھی صُحبت کی برکت سے اس کے اندر بھی اچھی عادتوں کا ظہور ہونے لگتا ہے اور بُری عادتوں سے چُھٹکارا ملتا ہے، عمل کا جذبہ نصیب ہوتا ہے اور وہ مُعاشرے میں ایک مُنْفرد مقام حاصل کر لیتا ہے، لیکن بدقسمتی سے اگر کسی کو مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بُری صحبت مل جائے تو یوں سمجھئے کہ اس کی ہلاکت کے دن شروع ہو گئے، کیونکہ بُری صحبت کے اثرات انتہائی تباہ کُن ہوتے ہیں، نیک سیرت اور بھولے بھالے انسان کو بُری صحبت بُلندی سے پستی کی گہری کھائی میں گِرا دیتی ہے، بُرائیوں میں اضافے اور

www.dawateislami.net

مُعاشرے کی تباہی و بربادی میں بُرے دوستوں کا ہی کردار ہوتا ہے، ان میں اُٹھنے بیٹھنے والا بھی ایک دن اِنہی کے رنگ میں رنگ جاتا اور مُعاشرے کے بگاڑ کا سبب بن جاتا ہے۔

کس سے دوستی کرنی چاہیے کس سے نہیں؟

امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ایسی چیز میں نہ پڑو جو تمہارے لئے مُفید نہ ہو اور دشمن سے الگ رہو اور دوست سے بچتے رہو مگر جبکہ وہ امین ہو کہ امین کے برابر کوئی نہیں اور فاجر (گنہگار) کے ساتھ نہ رہو کہ وہ تمھیں فجور (گناہ) سکھائے گا اور اس کے سامنے راز کی بات نہ کہو اور اپنے کام میں ان سے مشورہ لو جو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے ہیں۔ (شعب الایمان، باب في حفظ اللسان، فصل في فضل السکوت عما لا یعنیه، ۴/۲۵۷، حدیث: ۴۹۹۵)

امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا مولا علی مشکل کُشا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: فاجر (کُھلے عام گناہ کرنے والے) سے بھائی بندی نہ کرو کہ وہ اپنے فعل کو تمہارے لیے مُزَیَّن (بناسنوار کر پیش) کرے گا اور یہ چاہے گا کہ تم بھی اس جیسے ہو جاؤ اور اپنی بدترین خصلت کو اچھا کر کے دکھائے گا، تمہارے پاس اس کا آنا جانا عیب اور ننگ (باعثِ شرم) ہے اور احمق سے بھی بھائی چارہ نہ کرو کہ وہ اپنے آپ کو مشقت میں ڈال دے گا اور تمہیں کچھ نفع نہیں پہنچائے گا اور کبھی یہ ہو سکتا ہے کہ تمہیں نفع پہنچانا چاہے گا مگر نقصان (Loss) پہنچادے گا، اس کی خاموشی بولنے سے بہتر ہے، اس کی دُوری نزدیکی سے بہتر ہے اور (اس کی) موت زندگی سے بہتر۔ کذّاب (جھوٹے شخص) سے بھی بھائی چارہ نہ کرو کہ اس کے ساتھ مُعاشرت تمہیں نفع نہ دے گی، تمہاری بات دوسروں تک پہنچائے گا اور دوسروں کی تمہارے پاس لائے گا اور اگر تم سچ بولو گے جب بھی وہ سچ نہیں بولے گا۔ (تاریخ ابن عساکر، ۴۲/۵۱۶)

حضرت سَیِّدُنا جعفر بن سلیمان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک کُتّے کو حضرت سَیِّدُنا مالک بن دینار رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پیچھے پیچھے چلتے دیکھا تو کہا: اے ابو یحییٰ! آپ کے ساتھ یہ؟

www.dawateislami.net

فرمایا: یہ (کُتّا) بُرے ہم نشیں سے بہتر ہے۔(معجم اوسط، ۱/۱۹۲، حدیث: ۶۴۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ بُرا دوست دنیا و آخرت کیلئے کس قدر نقصان دہ ہوتا ہے۔ لہٰذا عافیت اسی میں ہے کہ ہم بُرے لوگوں کے سائے سے بھی دُور رہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ بُروں کی صحبت میں رہنے کی وجہ سے لوگ ہمارے مُتَعَلِّق بھی طرح طرح کی باتیں بنائیں اور ہمیں بھی بُرے اَلْقابات سے پُکاریں۔ آیئے! بُری صحبت کی ہلاکت خیزیوں سے بچنے کیلئے اس کی مذمت پر مشتمل 4 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں اور ان سے حاصل ہونے والے نصیحت کے مدنی پھول چنتے ہیں، چنانچہ

1. ارشاد فرمایا: بُرے ساتھی سے بچو کیونکہ وہ جہنّم کا ایک ٹکڑا ہے، اُس کی مَحَبَّت تمہیں فائدہ نہیں پہنچائے گی اور وہ تم سے اپنا وعدہ پورا نہیں کرے گا۔(فردوس الاخبار، ۱/۲۲۴، حدیث: ۱۵۷۳)
2. ارشاد فرمایا: بُرے ہم نشین سے بچو کہ تم اسی کے ساتھ پہچانے جاؤ گے۔(تاریخ ابن عساکر، الحسین بن جعفر بن محمد بن حمدان...الخ، ۱۴/۴۶)
3. ارشاد فرمایا: صبح اس حال میں کرو کہ تم عالِم ہو یا مُتَعَلِّم (طالبِ علم)(Student) یا عالم کی باتیں سننے والے، یا عالم سے مَحَبَّت کرنے والے اور پانچویں نہ ہونا کہ ہلاک ہو جاؤ گے۔(کشف الخفاء، حدیث: ۴۳۷، ۱/۱۳۴)
4. ارشاد فرمایا: اچھے اور بُرے ہم نشیں کی مثال مُشک کے اُٹھانے اور بھٹّی سُلگانے والے کی سی ہے مُشک والا تمہیں مُشک ویسے ہی دے گا یا تم اس سے خریدو گے، اور کچھ نہ سہی تو خوشبو تو آئے گی اور بھٹّی دھونکنے والا تمہارے کپڑے جلا دے گا یا تم اس سے بدبو پاؤ گے۔(بخاری، کتاب البیوع، باب فی العطار و بیع المسک، ۲/۲۰، الحدیث: ۲۱۰۱)

حکیم الامت مُفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کردہ حدیثِ پاک کی شرح کرتے

www.dawateislami.net

ہوئے فرماتے ہیں: سُبْحٰنَ اللہ(عَزَّوَجَلَّ)! کیسی پاکیزہ مثال ہے جس کے ذریعے سمجھایا گیا ہے کہ بُروں کی صحبت فائدہ اور اچھوں کی صحبت نُقصان کبھی نہیں دے سکتی، بھٹّی والے سے مُشک نہیں ملے گا گرمی اور دُھواں ہی ملے گا، مُشک والے سے نہ گرمی ملے نہ دھواں مُشک یا خوشبو ہی ملے گی۔(حدیثِ پاک کے اس حصے **"مُشک والا یا تو تجھے مُشک ویسے ہی دے گا یا تُو اس سے خرید لے گا، اور کچھ نہ سہی تو خوشبو تو آئے گی"** کی شرح میں مفتی صاحب فرماتے ہیں:) یہ اَدنیٰ نفع کا ذکر ہے، مشک خرید لینا یا اس کا مُفت ہی دے دینا اعلیٰ نفع ہے جس سے ہمیشہ فائدہ پہنچتا رہے گا اور صرف خوشبو پالینا اَدنیٰ نفع ہے۔ خیال رہے کہ ابُوجہل وغیرہ دشمنانِ رسول، حضور(صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کے پاس حاضر ہوئے ہی نہیں، وہاں حاضری مَحَبَّت سے حاصل ہوتی ہے۔(حدیثِ پاک کے اس حصے **"اور وہ دوسرا تیرے کپڑے جلادے گا یا تُو اس سے بدبو پائے گا"** کی وضاحت میں مفتی صاحب فرماتے ہیں:) اس فرمانِ عالی کا مقصد یہ ہے کہ حتَّی الْامکان بُری صحبت سے بچو کہ یہ دِین و دنیا برباد کر دیتی ہے اور اچھی صحبت اختیار کرو کہ اس سے دِین و دُنیا سنبھل جاتے ہیں۔ سانپ کی صحبت جان لیتی ہے، بُرے یار کی صحبت ایمان برباد کر دیتی ہے۔(مرآۃ المناجیح، ۶/۵۹۱)

چنگے بندے دی صُحبت یارو جیوئیں دُکان عطاراں　　سودا بھاوَیں مُل نہ لَیّے حُلّے آن ہزاراں
بُرے بندے دی صحبت یارو جیوئیں دُکان لوہاراں　　کپڑے بھاوَیں کُنج کُنج بیّے چِنگاں پَین ہزاراں

یعنی اچھے شخص کی صحبت عطّار(عطر فروش) کی دکان کی طرح ہے کہ جہاں سے آدمی کچھ نہ بھی خریدے تو اسے خوشبو تو آ ہی جاتی ہے اور بُرے شخص کی صحبت لوہار کی دکان کی مِثل ہے، جہاں اپنے کپڑوں کو جتنا بھی سمیٹ کر رکھیں، چِنگاریاں اُس تک پہنچ ہی جاتی ہیں۔

بُری صحبت بربادیِ ایمان کا سبب ہے

حضرت سَیِّدُنا علامہ محمد بن احمد ذَہبی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک شخص شرابیوں کی

www.dawateislami.net

صُحبت میں بیٹھتا تھا جب اُس کی موت کا وقت قریب آیا تو کسی نے کَلِمہ شریف کی تلقین کی تو کہنے لگا: تم بھی پیو اور مجھے بھی پلاؤ۔ مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ بِغیر کَلِمہ پڑھے مر گیا (جب شرابیوں کی صُحبت کا یہ حال ہے تو شراب پینے کا کیا وَبال ہو گا!) ایک شطرنج کھیلنے والے کو مرتے وقت کَلِمہ شریف کی تلقین کی گئی تو کہنے لگا: شاھکَ (یعنی تیرا بادشاہ) یہ کہنے کے بعد اُس کا دم نکل گیا۔ (کتابُ الکبائر، ص ۱۰۳ ملخصاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ اچھی صحبت اپنانے میں فائدہ ہی فائدہ ہے جبکہ بُروں کی صحبت اختیار کرنے میں دِین و دنیا کا سراسر نُقصان ہی نُقصان ہے کہ بُری صحبت انسان کے ایمان کو بھی برباد کر ڈالتی ہے، عموماً لوگ جان لیوا، خوفناک اور زہریلے جانوروں، کیڑے مکوڑوں اور وحشت ناک چیزوں سے تو ڈرتے ہیں اور ان سے بچنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور پُر خطر (Dangerous) مقامات کے قریب سے بھی نہیں گزرتے، **مگر افسوس!** کہ ہلاکت و بربادی سے بھرپور بُری صحبتوں سے پیچھا چُھڑانا انتہائی دُشوار محسوس کیا جاتا ہے، آہ! بُری صحبت کی نحوست ایسی چھائی ہے کہ عبادت میں دل نہیں لگتا۔ لوگ اپنے اکثر کاموں میں خوب غور و فکر کرنے اور اپنا فائدہ دیکھنے کے بعد ہی کوئی قدم اٹھاتے ہیں، مگر کسی کی صحبت اختیار کرتے وقت اس بات کا ذرا بھی خیال نہیں کرتے کہ وہ ہمارے حق میں فائدے مند ثابت ہو گا بھی یا نہیں۔ بہر حال کسی کو دوست بنانے سے پہلے 112 مرتبہ غور کر لینا ضروری ہے تاکہ بعد میں کسی قسم کا پچھتاوا نہ ہو، پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عبرت نشان ہے: اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُخَالِطُ یعنی آدمی اپنے دوست کے دِین پر ہوتا ہے اُسے یہ دیکھنا چاہئے کہ کس سے دوستی کرتا ہے۔

(مُسند امام احمد، ۱۶۸/۳، حدیث: ۸۰۳۴)

حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: کسی سے دوستی کرنے سے پہلے اسے جانچ لو کہ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) (اور) رسول (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا مُطیع (یعنی فرماں بردار) ہے یا نہیں،

www.dawateislami.net

ربّ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴾ (ترجمۂ کنز الایمان: اور سچوں کے ساتھ ہو۔ (پ ۱۱، التوبۃ: ۱۱۹)

صُوفیاء (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن) فرماتے ہیں کہ انسانی طبیعت (Nature) میں **"اَخْذ"** یعنی لے لینے کی خاصیَّت ہے۔ حَریص کی صحبت سے حرص، زاہد کی صُحبت سے زُہد و تقوٰی ملے گا۔

(مرآۃ المناجیح، ۶/۵۹۹)

ہو اَخلاق اچھا ہو کِردار سُتھرا مجھے مُتَّقِی تُو بنا یااِلٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۰۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ دوستی کے مُعاملے میں ہر کسی پر اندھا اعتماد نہ کریں اور نہ ہی ایسوں کی صحبت میں بیٹھیں کہ جن کا دامن پہلے ہی مختلف قسم کی بُرائیوں سے داغ دار ہو، کیونکہ طرح طرح کی بُرائیوں میں مبتلا رہنے والے لوگوں پر جب بُرا وقت آتا ہے تو ان سے تعلقات رکھنے والے بھی بسا اوقات اس کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔ آیئے! اس بات کو سمجھنے کیلئے ایک حکایت سنتے ہیں۔ چنانچہ

چوہے اور مینڈک کی دوستی

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تصنیف **"نیکی کی دعوت"** کے صفحہ نمبر 381 پر فرماتے ہیں کہ عارِف بِاللہ حضرت مولانا رُوم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بُری صُحبت کا نقصان سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں: اِتفاقاً ایک ندی کے کَنارے پر ایک چُوہے کی مینڈک سے ملاقات ہوگئی اور دونوں میں دوستی ہوگئی، چُوہے نے کہا کہ کبھی ملنے کو دل چاہے تو آپ پانی کی گہرائی (Depth) میں ہوتے ہیں جہاں آواز بھی نہیں پہنچ سکتی تو پھر آپ کو اِطّلاع کِس طرح ہو؟ آخِر طے یہ پایا کہ ایک تاگا (دھاگا)

www.dawateislami.net

چُوہے کے پاؤں میں اور اِس کا دوسرا سِرا مینڈک کے پاؤں میں باندھ دیا جائے۔ وقتِ ضَرورت اِطّلاع کی ترکیب ہو جائے گی، چُنانچِہ ایسا ہی کیا گیا۔ ایک دن اچانک کوّے نے چُوہے پر جَھپٹا مارا اور اس کو منہ میں لے کر اُڑا تو مینڈک بھی دھاگے میں بندھا ہونے کے سبب اِس کے ساتھ کھنچا کھنچا ہوا میں چلا جا رہا تھا، مینڈک نے کہا کہ یہ چُوہے جیسے ناجِنس (یعنی نالائق) سے دوستی کی سزا ہے۔ معلوم ہوا، ناجِنسوں (نالائقوں) اور بُری بُری صُحبتوں کے سبب بَہُت آفات پہنچتی ہیں۔

اے فُغاں از یارِ ناجِنس اے فُغاں ہَمنَشینِ نیک جُوئید اے مہاں

(فریاد ہے! ناجِنس (یعنی نالائق) دوست سے فریاد ہے۔ اے دوستو! نیک ساتھی تلاش کرو)

(مثنوی، دفتر ششم ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۸۵ بِتَغَیُّر)

بدمذہبوں کی صحبت زہرِ قاتل ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ بیوقوف لوگوں کی صحبت کہیں کا نہیں چھوڑتی بلکہ بسا اوقات ان کی نحوست **"ہم تو ڈُوبے ہیں صنم تم کو بھی لے ڈُوبیں گے"** کے مصداق دوسروں کو بھی بربادی کے گہرے گڑھے میں دھکیل دیتے ہیں۔ یاد رہے! جس طرح شرابیوں، جواریوں اور گناہوں میں ملوث رہنے والوں کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا باعثِ ہلاکت ہے، اسی طرح بدمذہبوں سے میل جول رکھنا، ان کی تقاریر سُننا، کتابیں پڑھنا، ان کی آڈیو (Audio) سُننا، ویڈیو (Video) دیکھنا، یا کسی دُوسرے کو شئیر (Share) کرنا، ان کے ساتھ کھانا پینا یا رشتے داری قائم کر لینا بھی ایمان کیلئے زہرِ قاتل اور دنیا و آخرت کی شدید تباہی و بربادی کا سبب ہے۔ **افسوس!** فی زمانہ بعض نادان بدمذہبوں سے تعلُّقات قائم کرتے اور یہ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ ہمیں کوئی ہِلا نہیں سکتا، ہم بہت ہی مضبوط (Strong) ہیں، ہم نے ان سے تَعلُّق اس لئے قائم رکھا ہوا ہے تاکہ انہیں اپنے جیسا بنالیں، یونہی بعض نادان تسکینِ نفس کی خاطر بدمذہب عورتوں سے نکاح کرتے اور یوں کہتے ہیں کہ ہم نے ان سے نکاح اس لئے کیا ہے تاکہ انہیں

www.dawateislami.net

بھی اپنے رنگ میں رنگ لیں، اسی طرح کچھ نادان گھرانے ایسے بھی ہیں جو صرف دنیا کی اچھی تعلیم کی خاطر اپنے نونہالوں کو بدمذہب اُستادوں کے سپرد کر دیتے ہیں اور بالآخر یہی بچے بڑے ہو کر بدمذہبی اختیار کر جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اس کلام سے عبرت حاصل کریں، چنانچہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: غیر مذہب والیوں (یا والوں) کی صحبت آگ ہے، ذی علم (علم والے)، عاقل، بالغ مردوں کے مذہب (بھی) اس میں بگڑ گئے ہیں۔ عمران بن حطان رقاشی کا قصہ مشہور ہے، یہ تابعین کے زمانہ میں ایک بڑا مُحدّث تھا، بدمذہب عورت (سے شادی کر کے اس) کی صحبت میں (رہ کر) مَعَاذَاللہ خود بدمذہب ہو گیا اور یہ دعویٰ کیا تھا کہ (اس سے شادی کر کے) اسے سُنّی کرنا چاہتا ہے۔ جب صحبت کی یہ حالت (کہ اتنا بڑا محدث گمراہ ہو گیا) تو (بدمذہب کو) استاد بنانا کس درجہ بدتر ہے کہ استاد کا اثر بہت عظیم اور نہایت جلد ہوتا ہے، تو غیر مذہب عورت (یا مرد) کی سپردگی یا شاگردی میں اپنے بچوں کو وہی دے گا جو آپ (خود ہی) دِین سے واسطہ نہیں رکھتا اور اپنے بچوں کے بددِین ہو جانے کی پروا نہیں رکھتا۔ (صراط الجنان، ۷/۲۰)

مجھے دیدے اِیمان پر اِسْتِقَامَت پئے سَیِّدِ مُحْتَشَم یااِلٰہی
خُدایا بُرے خاتِمے سے بچانا پڑھوں کَلِمَہ جب نکلے دَم یااِلٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۱۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ تفسیر صِراطُ الجنان جلد 3 صفحہ 134 پر ہے کہ بدمذہبوں کی محفل میں جانا اور ان کی تقریر سُننا ناجائز و حرام اور اپنے آپ کو بدمذہبی و گمراہی پر پیش کرنے والا کام ہے۔ ان کی تقاریر آیاتِ قرآنیہ پر مشتمل ہوں خواہ احادیثِ مُبارَکہ پر، اچھی باتیں چننے کا زُعم (گُمان) رکھ کر بھی انہیں سُننا ہرگز جائز نہیں۔ عین ممکن بلکہ اکثر طور پر واقع ہے کہ گمراہ

www.dawateislami.net

شخص اپنی تقریر میں قرآن و حدیث کی شرح و وضاحت کی آڑ میں ضرور کچھ باتیں اپنی بد مذہبی کی بھی ملا دیا کرتے ہیں اور قوی خدشہ بلکہ وقوع کا مُشاہدہ ہے کہ وہ باتیں تقریر سننے والے کے ذہن میں راسخ ہو کر دل میں گھر کر جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گمراہ و بے دِین کی تقریر و گفتگو سننے والا عموماً خود بھی گمراہ ہو جاتا ہے۔ ہمارے اَسلاف اپنے ایمان کے بارے میں بے حد محتاط ہوا کرتے تھے، لہٰذا باوجود یہ کہ وہ عقیدے میں انتہائی مُتَصَلِّب (پختہ) ہوتے پھر بھی وہ کسی بد مذہب کی بات سننا ہر گز گوارا نہ فرماتے تھے، اگرچہ وہ سو بار یقین دہانی کراتا کہ میں صرف قرآن و حدیث بیان کروں گا۔ چنانچہ

آدھا لفظ بھی نہ سنا

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس بارے میں اَسلاف کا عمل نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: (حضرت) سَیِّدُنا سعید بن جُبَیْر شاگردِ عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو راستہ میں ایک بد مذہب ملا۔ کہا، کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا: میں سننا نہیں چاہتا۔ عرض کی ایک کلمہ۔ (آپ نے) اپنا انگوٹھا چھُنگلیا کے سرے پر رکھ کر فرمایا: "وَلَا نِصْفَ کَلِمَۃٍ" (یعنی) آدھا لفظ بھی نہیں۔ لوگوں نے عرض کی، اس کا کیا سبب ہے؟ فرمایا: یہ ان میں سے ہے یعنی گمراہوں میں سے ہے۔

سَیِّدُنا امام ابنِ سیرین کی بد مذہبوں سے نفرت

(اسی طرح) امام محمد بن سیرین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس دو بد مذہب آئے۔ عرض کی، کچھ آیاتِ کلام اللہ آپ کو سنائیں! فرمایا: میں سننا نہیں چاہتا۔ عرض کی کچھ احادیثِ نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سنائیں! فرمایا، میں سننا نہیں چاہتا۔ انہوں نے اصرار کیا۔ فرمایا: تم دونوں اٹھ جاؤ یا میں اٹھ جاتا ہوں۔ آخر وہ خائب و خاسر چلے گئے۔ لوگوں نے عرض کی: اے امام! آپ کا کیا حرج تھا اگر وہ کچھ آیتیں یا حدیثیں سناتے؟ فرمایا: میں نے خوف کیا کہ وہ آیات و احادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویل

www.dawateislami.net

لگائیں اور وہ میرے دل میں رہ جائے تو میں ہلاک ہو جاؤں۔

(اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے یہ واقعات نقل کرنے کے بعد) پھر فرمایا: آئمہ (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن) کو تو یہ خوف اور اب عوام کو یہ جُرأت ہے وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ۔ دیکھو! امان کی راہ وہی ہے جو تمہیں تمہارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے بتائی، "اِیَّاکُمْ وَاِیَّاھُمْ لَایُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَکُمْ" ان (بدمذہبوں) سے دُور رہو اور انھیں اپنے سے دُور کرو، کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں، کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ دیکھو! نجات کی راہ وہی ہے جو تمہارے رب عَزَّوَجَلَّ نے بتائی:

فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ (پ۷، الانعام: ۶۸)۔

بُھولے سے ان میں سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آنے پر فوراً کھڑے ہو جاؤ۔

(فتاویٰ رضویہ، ۱۵/۱۰۷، ۱۰۶ ملخصاً)۔ (صراط الجنان، ۳/۱۳۴)

محفوظ سدا رکھنا شہا! بے اَدَبوں سے اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے اَدَبی ہو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۱۵)

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "مدرسۃ المدینہ بالغان"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ بُری صحبت اپنے اندر کس قدر ہلاکت خیزیوں کو لئے ہوتی ہے کہ جو بڑوں بڑوں کو راہِ حق سے بھٹکا دیتی ہے، لہٰذا سمجھدار شخص کو چاہئے کہ وہ دِینی و دُنیوی عُلوم و فُنون کی ڈِگریاں حاصل کر لینے اور ان میں ماہر ہونے کے باوجود بھی اپنے نفس پر اعتماد (Trust) نہ کرے اور ہمیشہ بدمذہبوں اور بُرے لوگوں کی صحبت سے دُور بھاگے اور ہمیشہ اچھوں ہی کی صحبت اپنائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول اچھوں کی صحبت پانے کا ایک بہترین ذریعہ ہے، لہٰذا ہمیں بھی اس مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر 12 مدنی کاموں میں مشغول رہنا چاہئے۔ 12 مَدَنی

www.dawateislami.net

کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام **"مدرسۃُ المدینہ بالغان"** میں پڑھنا یا پڑھانا بھی ہے۔

❀ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ بالغان کی بَرَکت سے دُرست قرآنِ کریم پڑھنا نصیب ہوتا ہے ❀ مدرسۃُ المدینہ بالغان نماز، وُضو اور غُسل وغیرہ ضروری اَحکام سیکھنے کا بہترین ذریعہ ہے ❀ مدرسۃُ المدینہ بالغان میں حاضِری کی بَرَکت سے اچھی صُحبت مُیسّر آتی ہے۔ ❀ مدرسۃُ المدینہ بالغان کی بَرَکت سے قرآنِ کریم پڑھنے سُننے کی سعادت ملتی ہے ❀ مدرسۃُ المدینہ بالغان کی بَرَکت سے علمِ دین کی دَولت نصیب ہوتی ہے ❀ مدرسۃُ المدینہ بالغان کی بَرَکت سے مسجد میں بیٹھنے کا ثواب میسّر آتا ہے ❀ مدرسۃُ المدینہ بالغان کی بَرَکت سے مدنی انعامات پر عمل کا جذبہ ملتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بُرائیوں میں مبتلا افراد جب دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر مدرسۃ المدینہ بالغان میں قرآنِ کریم سیکھنے آتے ہیں اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں حصہ لیتے ہیں تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان پر مدنی رنگ چڑھتا جاتا ہے۔ آیئے! اس کی ایک ایمان افروز مدنی بہار ملاحظہ کیجئے اور جھومئے، چنانچہ

بدنگاہی کی عادت سے نجات مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے اور بدنگاہی کرنے کا عادی تھا جبکہ نمازوں کی پابندی کا بھی ذہن نہ تھا۔ اتفاق سے ایک مرتبہ میری ملاقات سفید لباس زیبِ تن کیے سبز سبز عمامہ سجائے ایک اسلامی بھائی سے ہوئی، انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت دی، میں نے دعوت قبول کرتے ہوئے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھنا شروع کر دیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) کی برکت سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت میرا معمول بن گیا، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید بھی ہو گیا۔ نمازی اور

www.dawateislami.net

مسجد میں درس دینے والا بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں فلمیں ڈرامے، گانے باجے، بدنگاہی وغیرہ گناہوں کو چھوڑ چکا ہوں اور اپنے گھر والوں پر بھی انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں بھی نمازی بنانے کی کوشش کر رہا ہوں۔

اگر سُنّتیں سیکھنے کا ہے جذبہ تم آجاؤ دیگا سِکھا مدنی ماحول
بُری صحبتوں سے کَنارہ کَشی کر کے اچھوں کے پاس آ کے پا مدنی ماحول
سَنور جائے گی آخرت اِنْ شَآءَ اللہ تم اپنائے رکھو سَدا مدنی ماحول
گر آئے شرابی مٹے ہر خرابی چڑھائے گا ایسا نشہ مدنی ماحول
دعا ہے یہ تجھ سے دل ایسا لگا دے نہ چُھوٹے کبھی بھی خدا مدنی ماحول
گنہگارو آؤ، سِیَہ کارو آؤ گُناہوں کو دیگا چُھڑا مَدَنی ماحول

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۶۴۶ تا ۶۴۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بُری صحبت میں چاہے بڑا مُبتلا ہو یا چھوٹا اسے اس کے نُقصانات ضرور پہنچتے ہیں، مگر بڑوں کے مُقابلے میں بچوں کے حق میں بُری صحبت انتہائی خطرناک ثابت ہوتی ہے کیونکہ انہیں کم عُمری میں اچھے بُرے کی تمیز نہیں ہوتی، اگر بچپن ہی سے ان کی مدنی تربیت نہ کی جائے تو یہ بڑے ہو کر آوارہ، ضِدّی، سُود خور، رِشوت خور، بدمذہب، بے نمازی، جُواری، شرابی، بے حیا، فیشن پرست، فلمیں ڈراموں کے شیدائی، ماں باپ کے نافرمان اور نہ جانے کیسی کیسی بُری خصلتوں کے عادی بن جاتے ہیں اور والدین و خاندان کا نام بدنام کرتے ہیں۔ لہٰذا والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے ساتھ ساتھ مدنی تَرْبِیَت کیلئے بھی وقت نکالیں اور وقتاً فوقتاً انہیں اچھی صحبت کے فوائد اور بُرے دوستوں کی صحبت کے نُقصانات بتا کر ان کی دنیا و آخرت سنوارنے اور انہیں مُعاشرے کا

www.dawateislami.net

مُعزز فرد بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ جیسا کہ ایک سمجھدار باپ کو جب اپنے بچے کے بُری صحبت میں مبتلا ہونے کا علم ہوا تو اس نے لاپروائی کا مُظاہرہ کرنے کے بجائے اسے کس طرح سمجھانے کی کوشش کی۔ آیئے! اس سے مُتَعَلِّق ایک حکایت سنئے اور نصیحت کے مدنی پھول چُن کر عمل کی کوشش بھی کیجئے ،چنانچہ

بُری صحبت کا اثر

نیک گھرانے کا ایک مَدَنی مُنّا بُرے دوستوں کی صحبت میں اُٹھنے بیٹھنے لگا۔ اس کے والد صاحب کو یہ بات پتا چلی تو انہوں نے اُسے سمجھایا کہ بُروں کی صحبت تمہیں بھی کہیں بُرا نہ بنادے۔ اس نے یہ کہہ کر ٹال دیا کہ ابو جان! آپ فکر نہ کیجئے میں ان جیسا نہیں بنوں گا۔ والد محترم نے اپنے بیٹے کو عملی طور پر سمجھانے کا ارادہ کرلیا اور ایک دن گھر میں بہت سارے آلو بخارے (Prunes) لے آئے، اس میں کچھ آلو بخارے گھر والوں نے کھالئے، جب باقی آلو بخارے رکھنے لگے تو بیٹے نے کہا: ابو جان! ان میں ایک گلا سڑا آلو بخارا بھی ہے اسے نکال دیجئے، والد صاحب بولے: ابھی رہنے دو، کل دیکھیں گے۔ دوسرے دن جب باپ بیٹے نے آلو بخارے دیکھے تو گلے سڑے آلو بخارے کے قریب والے آلو بخارے بھی خراب ہو چکے تھے۔ اب والد صاحب نے بیٹے کو سمجھایا: دیکھا بیٹا! صحبت کا کتنا اثر ہوتا ہے! ایک سڑے ہوئے آلو بخارے کی صحبت سے دوسرے اچھے والے آلو بخارے بھی خراب ہو گئے! مدنی مُنّے کی سمجھ میں آگیا اور اس نے بُرے دوستوں کی صحبت میں بیٹھنے سے توبہ کرلی۔

(دودھ پیتا مدنی منا، ص ۲۷ بتغیر قلیل)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ ایک عقلمند باپ نے اپنے مدنی مُنّے کو بُری صحبت سے روکنے کا کیسا پیارا طریقہ اختیار کیا کہ اس نے ایک ننھے ذِہن کے مُطابق عام سی مثال کے ذریعے اسے بُری صحبت کے نُقصان سے آگاہ کیا تو بیٹے نے بھی بآسانی اپنے باپ کی بات یہ سوچ کر قبول

www.dawateislami.net

کرلی کہ جس طرح ان گلے سڑے آلو بخاروں کے درمیان رہ کر اچھے آلو بخارے بھی خراب ہو گئے تو کہیں ایسا نہ ہو کہ بُرے دوستوں کی صحبت کی نحوست کے سبب میں بھی ان جیسا بن جاؤں! غور کیجئے کہ ایک طرف تو ایسے خوش نصیب والدین کا شاندار کردار ہمارے سامنے ہے جبکہ دوسری جانب ہمارے معاشرے میں ایسے نادان بھی ہیں جو اپنی اولاد کو اچھی صحبت میں بیٹھنے کی ترغیب دِلانا تو دُور کی بات ہے، اچھی صحبت میں بیٹھنے سے ہی روکتے ہیں، پھر بسا اوقات یہی اولاد جب بُری صحبت کا شکار ہو کر بِگڑ جاتی ہے تو والدین اپنے کئے پر کفِ افسوس ملتے رہ جاتے ہیں (یعنی پچھتا رہے ہوتے ہیں) مگر **"اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت۔"** لہٰذا پھر لاکھ کوششوں کے باوجود بھی ایسی اولاد راہِ راست پر نہیں آتی، چنانچہ

مَدَنی قافِلے سے روکنے کا نقصان

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابُو بلال محمّد الیاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی تصنیف **"فیضانِ سنت"** کے صفحہ نمبر 61 پر فرماتے ہیں کہ

مدینۃُ الْاَولیاء احمد آباد شریف (ہند) کے ایک عاشقِ رسول نے ایک نوجوان پر اِنفِرادی کوشِش کر کے اُس کو مَدَنی قافِلے میں سفر کیلئے آمادہ کر لیا، مگر والِد صاحِب نے دُنیوی تعلیم میں رُکاوٹ کے خوف سے اُخرَوی تعلیم کے سفر (Travel) سے روک دیا۔ بے چارے کو عاشِقانِ رسول کی صُحبت ملتے ملتے رَہ گئی، نتیجۃً وہ بُرے دوستوں کے ہتھے چڑھ گیا اور شرابی بن گیا۔ اب اس کے والِد صاحِب کو اپنی غلطی کا اِحساس ہوا، اُس نے اُسی عاشقِ رسول کو درخواست کی، اِس کو مدنی قافِلے میں لے جاؤ کہ کہیں اس کی شراب کی لَت چھوٹے۔ اُس نوجوان پر دوبارہ اِنفِرادی کوشِش کی گئی مگر چُونکہ پانی سر سے اونچا ہو چکا تھا یعنی بے چارہ بہُت زیادہ بگڑ چکا تھا لہٰذا کسی صورت مَدَنی قافِلے میں سفر کیلئے آمادہ نہ ہوا۔

اسی طرح شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو آپ کی بڑی بہن نے بتایا کہ ایک

www.dawateislami.net

اسلامی بہن نے رو رو کر دعا کیلئے کہا ہے کہ میرے بیٹے کی اصلاح کیلئے دعا کریں، ہائے! ہائے! میں نے خود ہی اُس کو برباد کیا ہے، اس کو دعوتِ اسلامی کے مدرَسۃُ المدینہ میں حفظ کیلئے داخل تو کروادیا مگر بے چارہ جو سنّتیں وغیرہ سیکھ کر آتا وہ گھر میں بیان کر دیتا تو گھر والے اُس کا مذاق اُڑاتے۔ آخِر اُس کا دل ٹوٹ گیا اور اُس نے مدرَسۃُ المدینہ میں جانا چھوڑ دیا۔ اب بُرے دوستوں کی صحبت میں رَہ کر آوارہ ہو گیا ہے، اِتّفاق سے مجھے دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول مل گیا ہے اب میں سخت پچھتا رہی ہوں، ہائے میرا کیا بنے گا!

صحبتِ صالِح تُرا صالح کُنند　　صحبتِ طالح تُرا طالح کُنند

(یعنی اچھّوں کی صحبت تجھے اچھّا بنادے گی اور بُرے کی صحبت تجھے بُرا بنادے گی)

کتاب "اچھے ماحول کی برکتیں" کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ جو والدین اپنے بچوں کو اچھی صحبت کی برکتوں سے محروم رکھتے ہیں تو انہیں اپنے کئے پر کس قدر حسرت و ندامت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اگر والدین اپنے آپ کو مدنی ماحول سے وابستہ رکھیں اور اپنے بچوں کی مدنی تَرْبِیَت کریں تو یہ اولاد نہ صرف دُنیا میں ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنے گی بلکہ نجاتِ آخرت کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مکتبۃ المدینہ نے اچھی صحبتوں کا فیضان عام کرنے اور بُری صحبتوں کے وبال سے اُمّت کو بچانے کیلئے 50 صفحات پر مشتمل کتاب **"اچھے ماحول کی برکتیں"** شائع کی ہے۔ اس کتاب میں آیاتِ مبارکہ اور احادیثِ طیبہ اور بُزرگانِ دِین کے اقوال کی روشنی میں اچھے، بُرے ماحول کی پہچان، اچھے ماحول کے فوائد اور بُرے ماحول کے نُقصانات بیان کئے گئے ہیں۔ مکتبۃُ المدینہ سے اس کتاب کو ہدیۃً حاصل کر کے خود بھی مطالعہ کیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دِلایئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس کتاب کو پڑھا بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جا سکتا ہے۔

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تِل کو اگر گلاب کے پُھول میں رکھ دیا جائے تو اس کی صُحبت میں رَہ کر وہ بھی گلابی ہو جاتا ہے، اسی طرح اچھے لوگوں کی صحبت میں اُٹھنے بیٹھنے والا بھی دن بدن ان کے رنگ میں رنگتا چلا جاتا ہے۔ جو خُوش نصیب لوگ خوفِ خدا و عشقِ مُصْطَفٰے کی لازوال دولت سے مالا مال ہوں، محبتِ صحابہ و اہلبیت کی دولت سے سرشار ہوں، سر تا پا سُنّتوں کی چلتی پھرتی تصویر ہوں، جن کی صحبت کی برکت سے عمل کا جذبہ بڑھتا ہو، گناہوں سے نفرت اور فکرِ آخرت نصیب ہوتی ہو تو ایسوں کا فیضان پانے والا بھلا کس طرح برکتوں سے محروم رہ سکتا ہے۔

حضرت سَیِّدُنا مصلح الدِّین سعدی شیرازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اچھی صحبت کی اہمیت کو نہایت خوب صورت انداز میں بیان فرمایا ہے چنانچہ آپ گلستانِ سعدی میں فرماتے ہیں، جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے: یعنی ایک روز خوشبو والی مٹی حَمَّام میں مجھے ایک دوست کے ہاتھوں سے ملی، میں نے اُس مٹی سے کہا کہ تو مُشک ہے یا عنبر! تیری دلکش خوشبو نے مجھے مَسْت و بے خود کر دیا ہے (یہ سن کر مٹی نے کہا) میں تو حقیر (یعنی ادنیٰ سی) مٹی تھی لیکن ایک مُدّت تک میں پھولوں کی صحبت میں رہی پس ہم نشین کے جمال نے مجھ میں اثر کیا (کہ میں خوشبودار ہو گئی) ورنہ میں تو وہی خاک و مٹی ہوں جو پہلے تھی۔ (گلستان سعدی ص ۴)

اچھی صحبت کی برکات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس قدر ممکن ہو نیک لوگوں کی صحبت سے وابستہ رہیں کہ اچھوں کی صحبت انسان تو انسان اگر کسی جانور کو بھی نصیب ہو جائے تو پھر وہ عام جانور نہیں رہتا بلکہ اس کی صحبت و نسبت کی برکت سے اس کی شان و شوکت اور اہمیّت و رِفعت کئی گُنا بڑھ جاتی ہے، جیسے اَصْحابِ کہف رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کے کُتّے ہی کو لے لیجئے کہ جو پہلے ایک عام سا کُتّا تھا مگر اسے اَصحابِ کہف رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم سے محبت و اُلفت ہو گئی تھی لہٰذا وہ ان اللہ والوں کی محبّت میں اُن کا رفیق، شریکِ سفر اور محافظ بن گیا، اولیائے

www.dawateislami.net

کرام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی صحبت کی برکتیں تو کیا نصیب ہوئیں، اس کی تو قسمت ہی چمک اُٹھی اور اس کا مقام و مرتبہ اتنا بلند ہو گیا کہ ربِّ ذُوالجلال عَزَّوَجَلَّ نے اپنے پاکیزہ کلام قرآنِ کریم میں اپنے مقبول بندوں یعنی اصحابِ کہف رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کے ساتھ ساتھ اس کا بھی ذکر فرمایا، چُنانچہ پارہ 15 سُوْرَۃُ الْکَھف کی آیت نمبر 18 میں ارشادِ خداوندی ہے:

وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ ترجَمۂ کنز الایمان: اور اُن کا کُتّا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر۔ (پ۱۵، الکھف:۱۸)

حضرت سَیِّدُنا اِمام ابو عبدُاللہ محمد بن اَحمد قرطبی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب نیک بندوں اور اولیائے کرام عَلَیْہِم رَحْمَۃُ اللہِ السَّلام کی صحبت میں رہنے کی برکت سے ایک کُتّا اتنا بلند مقام پا گیا کہ اللہ تعالٰی نے اس کا ذکرِ خیر قرآنِ پاک میں فرمایا تو اس مسلمان کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جو اولیائے کرام اور نیک بندوں سے مَحَبَّت کرنے والا اور ان کی صحبت سے فیضیاب ہونے والا ہے بلکہ اس آیت میں ان مسلمانوں کے لئے تسلّی ہے جو کسی بلند مقام پر فائز نہیں۔[1] یعنی ان کیلئے تسلّی ہے کہ وہ اپنی اس محبت و عقیدت کی وجہ سے اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں کامیاب ہوں گے۔[2]

مدنی چینل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ انسان ہو یا جانور اچھی صحبت سے فیضیاب ہونے والا کوئی بھی محروم نہیں رہتا بلکہ اس پر ربّ عَزَّوَجَلَّ کا خاص فضل و احسان ہوتا ہے اور اس کا بیڑا پار ہو جاتا ہے۔ اس پُرفتن دَور میں اچھی صحبت پانے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کا مشکبار مدنی ماحول ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس مدنی ماحول میں عاشقانِ رسول کی صحبت سے بہت سے بگڑے ہوئے لوگوں کی اصلاح کا سامان ہو چکا

---

1 ... تفسیر قرطبی، پ۱۵، الکھف، تحت الآیۃ:۱۸، الجزء۱۰، ۵/۲۶۹

2 ... صِراطُ الجِنان، پ۱۵، الکہف، تحت الآیۃ:۱۸، ۵/۵۵۰

www.dawateislami.net

ہے اور توبہ کے بعد اس مدنی مقصد کے تحت زندگی بسر کر رہے ہیں **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ"** لہٰذا ہم سب بھی اس مدنی مقصد پر عمل کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی پوری دنیا میں خدمتِ دین کے 104 شعبہ جات میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروفِ عمل ہے، انہی میں سے ایک شعبہ **"مدنی چینل"** بھی ہے۔ دورِ حاضر میں میڈیا ذہن سازی و کردار سازی میں ایک کارگر ہتھیار کا کام کر رہا ہے، بہت سے لوگ اس کا غلط استعمال (Misuse) کرنے لگے، جس کی وجہ سے بالخصوص نوجوان نسل ان بُرے اثرات وافکار کی لپیٹ میں آتی جارہی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیر اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ نے بڑی شدّت سے محسوس کیا کہ مسلمانوں کے گھروں سے T.V نکلوانا قریب بہ ناممکن ہے، بس ایک ہی صورت نظر آئی اور وہ یہ کہ جس طرح دریا میں طُغیانی آتی ہے تو اُس کا رُخ کھیتوں وغیرہ کی طرف موڑ دیا جاتا ہے تاکہ کھیت بھی سیراب ہوں اور آبادیوں کو بھی ہلاکت سے بچایا جاسکے، عین اِسی طرح T.V ہی کے ذَرِیعے مسلمانوں کے گھروں میں داخِل ہو کر اُن کو غَفلت کی نیند سے بیدار کیا جائے۔ جب اِس شُعبے کے مُتَعَلِّق معلومات حاصل کی گئیں تو معلوم ہوا کہ اپنا T.V چینل کھول کر فلموں ڈِراموں، گانوں، باجوں، موسیقی کی دُھنوں اور عورتوں کی نمائشوں سے بچتے ہوئے 100 فیصدی اسلامی مَواد فراہم کرنا ممکن ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شُوریٰ نے خوب جِدّ و جَہد کر کے رَمضانُ المبارَک ۱۴۲۹ھ بمطابق ستمبر 2008ء سے مدنی چینل کے ذَرِیعے گھر گھر سُنّتوں کا پیغام عام کرنا شروع کر دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کے حیرت انگیز مدنی نتائج آنے لگے۔

مَدَنی چینل کی مُہِم ہے نفس وشیطاں کے خلاف جو بھی دیکھے گا کرے گا اِنْ شَآءَ اللہ اِعتراف
نَفْسِ اَمّارہ پہ ضَرب ایسی لگے گی زور دار شرمِ عصیاں کے سبب ہو گا گنہگار اَشکبار

www.dawateislami.net

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۶۳۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ بھی اپنے اہلِ خانہ، رشتہ داروں اور دوستوں کو مدنی چینل دیکھنے کی ترغیب دلایئے، گناہوں بھرے چینل دیکھنے سے خود بھی بچیئے اور دوسروں کو بھی بچایئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی چینل پر معاشرے میں پائی جانے والی ان تمام بُرائیوں کی نشاندہی کی جاتی ہے جو دُنیاوی نُقصان کے ساتھ ساتھ بروزِ قیامت بھی ذِلّت ورُسوائی کا باعث بنیں گی۔ ہم بھی نِیَّت کرتے ہیں کہ آج کے بعد گناہوں بھرے چینلز نہیں دیکھیں گے اور نہ گُناہوں کے قریب جائیں گے بلکہ خالص اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضاوخُوشنودی کیلئے خوب خوب نیکیاں کریں گے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنی نِیَّت پر ثابت قدم رہتے ہوئے عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے سنا کہ

- بُری صحبت میں بیٹھنے والا معاشرے میں نشانِ عبرت بن جاتا ہے،
- بُری صحبت میں بیٹھنے والا ہمیشہ نقصان ہی اٹھاتا ہے۔
- بدمذہبوں کی صحبت ایمان کے لئے زہرِ قاتل ہے۔
- جبکہ اچھوں کی صحبت میں دنیاو آخرت کی بہتری ہے
- والدین کی ذمہ داری ہے کہ اولاد کو اچھی صحبت فراہم کریں
- بُری صحبت سے بچنے کے نقصانات سے آگاہ کریں۔
- نیک لوگوں کی صحبت کی برکت سے انسان تو انسان جانور بھی محروم نہیں رہتے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے نیک بندوں کے صدقے ہمیں بھی اچھی صحبت نصیب فرمائے اور بُری صحبت سے بچتے

www.dawateislami.net

ہوئے دوسروں کو بچانے کی سعادت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَیان کو اِخْتِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بات چیت کرنے کی سنتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"101 مَدَنی پھول"** سے بات چیت کرنے کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں:

❀ مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کیجئے۔ ❀ مسلمانوں کی دلجوئی کی نیّت سے چھوٹوں کے ساتھ مُشفِقانہ اور بڑوں کے ساتھ مُؤَدَّبانہ لہجہ رکھئے۔ ❀ چلّا چلّا کر بات کرنے سے حد درجہ احتیاط کیجئے۔ ❀ چاہے ایک دن کا بچّہ ہو اچّھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اُس سے بھی آپ جناب سے گفتگو کی عادت بنایئے۔ آپ کے اخلاق بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عمدہ ہوں گے اور بچّہ بھی آداب سیکھے گا۔ ❀ بات چیت کرتے وقت پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، انگلیوں کے ذَرِیعے بدن کا میل چُھڑانا، دوسروں کے سامنے بار بار ناک کو چھونا یا ناک یا کان میں انگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں۔ ❀ جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سنئے، بات کاٹنے سے بچیئے نیز دورانِ گفتگو قہقہہ لگانے سے بچیئے کہ قہقہہ لگانا سنت سے ثابت نہیں۔

1 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

بات کرتے وقت ہمیشہ یاد رکھئے کہ زیادہ باتیں کرنے سے ہیبت جاتی رہتی ہے۔ ❀ کسی سے جب بات چیت کی جائے تو اس کا کوئی صحیح مقصد بھی ہونا چاہیے اور ہمیشہ مخاطب کے ظرف اور اس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے۔ ❀ بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کیجئے، گالی گلوچ سے اجتناب کرتے رہئے اور یاد رکھئے کہ کسی مسلمان کو بِلا اجازتِ شَرعی گالی دینا حرامِ قطعی ہے۔[1] اور بے حیائی کی بات کرنے والے پر جنّت حرام ہے۔ حُضُور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس شخص پر جنّت حرام ہے جو فُحش گوئی (بے حیائی کی بات) سے کام لیتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 2 کتب 312 صفحات پر مشتمل کتاب **"بہارِ شریعت"** حصّہ 16 اور 120 صفحات کی کتاب **"سنّتیں اور آداب"**، اس کے علاوہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت کے 2 رسائل **"101 مدنی پھول"** اور **"163 مدنی پھول"** مکتبۃ المدینہ کے بستے سے ھدیَّۃً طلب کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مجھ کو جذبہ دے سفر کا کرتا رہوں پروردگار سنّتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۶۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

---

1 ... فتاوٰی رضویہ، ۲۱/ ۱۲۷

2 ... کتابُ الصَّمت مع موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، ۷/ ۲۰۴ حدیث: ۳۲۵

www.dawateislami.net

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمَد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

www.dawateislami.net

وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net